جاگ جا اب بھی سانس ہے باقی

کہیں فاطمہ تو کہیں بلال کی بیٹی ہے
رداءان دونوں کی کسی نے اڑھائی ہے
کیا نہیں یہ تیری لڑائی ہے؟
وامت!وامت!
چین ہو یا الشام سب جگہ سے یہی پیغام
وامت!وامت!
صحابہ نے یثرب کو مدینہ کر دیا
تو کیوں پیچھے رہ گیا؟
تیرا خوف خدا کہاں گیا؟
وامت!وامت!
کیوں سجن کے ڈر سے حق چھوڑ دیا؟
کیا خوف کفار دل میں بیٹھ گیا؟
ہر ابو جہل کا سر کٹ جائے گا
شدید العقاب کا امر جب ائے گا
وامت!وامت!
نبی جی ﷺ نے فرمادیا، ثم تکون خلافہ
یہ سچائی تو ایک دن آنی ہے
یہ خلافت تو ہمیں لانی ہے
ہم سب تو جیت ہی جائیں گے
اس بازی کو ہم پا ئیں گے
چاہے تو جان لٹائیں گے
لیکن خلافت کو ہم لائیں گے
وامت!وامت!
لکھا دو نام اپنا اس رب کے پاس
جس نے تمہیں دی تمہاری سانس
کیا ڈر نہیں باقی اس مالک کا؟
کیا حکم یاد نہیں اس خالق کا؟

کس منہ سے اپنی شکل دکھاؤ گے
جب مصطفی ﷺ کے سامنے جاؤ گے
ارے انکور سو امت کرنا، ورنا؟
ورنا اس اَلقَھَّارُ کے قَھَّار سے ڈرنا
وامت!وامت!
جوش کیوں تمہارا کھو گیا؟
کیا اب ہوش بھی باقی نہ رہا؟
جاگ جا اب بھی سانس باقی ہے
اٹھ جا اب بھی سانس باقی ہے
کل جب وہ آئے گا
روح تیری لے جائے گا
تیری سانس بند
تیرا اعمال نامہ بند
اندھیری خوفناک قبر میں
اکیلا پڑھا ہو گا، نہ رطبہ تیرا اوڑھا ہو گا
قبر اور حشر میں تو عذاب ہی عذاب ہو گا
وامت! وامت!
اے عبد الرحمان اب تیری باری ہے
کیا اب بھی نیند تجھے سلا رہی ہے؟
کیوں تیرا خون کھولتا نہیں؟
کیوں نصرت تو اس امت کو دیتا نہیں؟
یاد رکھ اللہ کا دین تو کامیاب ہو گا
کیا اسکے کارکونوں میں تیرا نام ہو گا؟
کیا اسکے کارکونوں میں تیرا نام ہو گا؟

وامت! وامت!
جاگ جا اب بھی سانس ہے باقی
جاگ جا اب بھی سانس ہے باقی
جاگ جا اب بھی سانس ہے باقی

نوٹ: وامت-ہائے امت

وامت!وامت!
اے امت وسط یہ آج تجھے کیا ہوا؟
نہیں عن المنکر کو کیوں تو نے ترک کیا؟
اقامت دین سے کیوں منہ موڑھ لیا؟
کیا تجھے آواز نہیں سنائی دیتی ہے؟